145

آیات نمبر 94 تا 102 : پچھلی آیات [آیت نمبر 59 تا 93] میں مختلف انبیاء کے واقعات بیان کرنے کے بعد اللہ کی یہ سنت بیان کی گئی ہے کہ جب بھی کسی بستی میں رسول بھیجا گیا تو پہلے وہاں کے رہنے والوں کو مالی اور جسمانی مصائب سے آزمایا، پھر دکھ کو سکھ سے بدل دیا یہاں تک کہ وہ مغرور ہو گئے، پھر اچانک ان پر عذاب نازل کر دیا گیا۔ اہل قریش کو تنبیہ کہ ان واقعات سے سبق حاصل کریں ورنہ ان پر بھی ایسا ہی عذاب آسکتا ہے

وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا فِیْ قَرْیَةٍ مِّنْ نَّبِیٍّ اِلَّاۤ اَخَذْنَاۤ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ یَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّیِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّ قَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَ السَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰۤى اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَیْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ وَ لٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ

اور یہ جان لو کہ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ ہم نے کسی بستی میں نبی بھیجا ہو اور اس کے بعد بستی کے لوگوں کو پہلے سختی اور تکلیف میں مبتلا نہ کیا ہو، اس خیال سے کہ شاید وہ عاجزی کی روش اختیار کریں ﴿۹۴﴾ پھر ہم نے ان کی بدحالی کو خوشحالی میں بدل دیا یہاں تک کہ وہ خوب پھلے پھولے اور کہنے لگے کہ یہ اچھے اور برے دن تو ہمارے آباء و اجداد پر بھی آتے رہے ہیں، آخر کار ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا اور انہیں اس پکڑ کی خبر تک نہ تھی ﴿۹۵﴾ اور اگر ان بستیوں کے رہنے والے ایمان لے آتے اور پرہیزگاری اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات کے خزانے کھول دیتے مگر انہوں نے تو پیغمبروں کی تکذیب کی پھر ہم نے انہیں ان کے اعمال کی

سزا میں پکڑ لیا ﴿۹۶﴾ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤی اَنْ یَّاْتِیَهُمْ بَاْسُنَا بَیَاتًا وَّ هُمْ
نَآىِٕمُوْنَ اے پیغمبر (ﷺ)! کیا اب اِن بستیوں کے لوگ اس بات سے بے خوف
ہو گئے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب رات میں آ پہنچے جب کہ وہ سوئے پڑے ہوں ﴿۹۷﴾ اَوَ
اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤی اَنْ یَّاْتِیَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًی وَّ هُمْ یَلْعَبُوْنَ اور کیا ان
بستیوں کے رہنے والے اس بات سے نڈر ہو گئے ہیں ان پر ہمارا عذاب دن کے وقت
آ جائے جب وہ اپنے کھیل کود میں مشغول ہوں ﴿۹۸﴾ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ تو کیا یہ
لوگ اللہ کی اچانک گرفت سے بے خوف ہو گئے ہیں؟ فَلَا یَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا
الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ حالانکہ اللہ کی اچانک گرفت سے صرف وہی لوگ بے خوف
ہوتے جو تباہ و برباد ہونے والے ہوں ﴿۹۹﴾ ع رکوع [۱۲] اَوَ لَمْ یَهْدِ لِلَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ
الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَاۤ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ کیا یہ لوگ
جو آج اپنے سے پہلے لوگوں کی ہلاکت کے بعد زمین کے وارث بنے ہوئے ہیں، اس
بات سے عبرت حاصل نہیں کرتے کہ اگر ہم چاہیں تو اِن کو بھی اِن کے گناہوں کے
سبب پکڑ لیں وَ نَطْبَعُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ مگر ہم نے ان کے
دلوں پر مہر لگا دی ہے لہٰذا وہ سنتے تک نہیں ﴿۱۰۰﴾ تِلْكَ الْقُرٰی نَقُصُّ عَلَیْكَ مِنْ
اَنْۢبَآىِٕهَا ۚ اے پیغمبر! یہ وہ چند بستیاں ہیں جن کے حالات ہم آپ کو سنا رہے ہیں وَ
لَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ ۚ اور بیشک ان سب کے پاس ان کے رسول
روشن نشانیاں لے کر آئے تھے فَمَا كَانُوْا لِیُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ

پھر وہ اس بات پر ہرگز ایمان نہ لائے جسے پہلے جھٹلا چکے تھے كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ
عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ اللہ اسی طرح کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے ﴿۱۰۱﴾ وَمَا
وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ اور ہم نے ان میں سے اکثر لوگوں کو اپنے عہد
پر قائم رہنے والا نہ پایا وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ اور ہم نے تو ان
میں سے اکثر لوگوں کو نافرمان ہی پایا ﴿۱۰۲﴾

[# 145]

In Verses 94 to 102 is a description of Allah's Sunnah (way) that whenever a messenger is sent to a city, its inhabitants are first tested with economic and physical difficulties. Then, the hardship is transformed into prosperity, to the extent that they become boastful. Then Suddenly, a severe punishment descends upon them. This is also a reminder to the people of Quraysh to learn a lesson from such incidents; otherwise, they might also face a similar punishment.

وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا فِیْ قَرْیَةٍ مِّنْ نَّبِیٍّ اِلَّاۤ اَخَذْنَاۤ اَهْلَهَا
بِالْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ یَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾

We did not send any prophet to a town [that denied our message], but We seized its people with hardship and suffering, so that they may humble [before their Lord].

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّ قَالُوْا
قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَ السَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّ
هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩٥﴾

Then We changed their misery into prosperity until they flourished and said that [it is nothing new] these good and bad days had befallen our forefathers as well. Then We seized them suddenly and they were [completely] unaware.

وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰۤى اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَیْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ وَ لٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾

And if the people of those towns had believed and feared Allah, We would have opened for them the blessings of the heavens and the earth; but they denied [the messengers], so We seized [and punished] them for their [evil] deeds.

اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ یَّاْتِیَهُمْ بَاْسُنَا بَیَاتًا وَّ هُمْ نَآىٕمُوْنَ ﴿۹۷﴾ؕ

[O Prophet!] Have the people of these towns now become fearless that Our punishment will not come upon them by night while they are asleep?

اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓی اَنْ یَّاْتِیَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًی وَّ هُمْ
یَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾

Have the people of these towns now become fearless that Our punishment will not come upon them during the day while they are engaged in play and amusement?

اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ج

Do these people now feel secure against Allah's plan [of their punishment].

فَلَا یَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾ رکوع[۱۲]

For non can feel secure against Allah's plan [of punishment] except the people who are [ultimately] losers.

اَوَلَمۡ يَهۡدِ لِلَّذِيۡنَ يَرِثُوۡنَ الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِ اَهۡلِهَاۤ اَنۡ لَّوۡ
نَشَآءُ اَصَبۡنٰهُمۡ بِذُنُوۡبِهِمۡ ۚ

[Have all these events still not enough to learn a lesson] for these people, who have inherited the land from its [former] inhabitants, that if We so Willed, We can afflict them for their sins?

وَنَطۡبَعُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡنَ‏ ﴿۱۰۰﴾

But We have placed a seal upon their hearts, so they cannot hear [the truth].

تِلۡكَ الۡقُرٰى نَقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ اَنۡۢـبَآٮِٕهَا ۚ

These are [some of the] towns about which We have narrated to you their noteworthy events.

وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ

Surely their messengers came to them with clear [and miraculous] proofs.

فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ

But they would not believe in anything to which they had previously rejected.

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾

This is how Allah put a seal on the hearts of disbelievers.

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ

And most of them, We found not true to their covenant.

وَ اِنْ وَّجَدْنَاۤ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٢﴾

Indeed, most of them, We found defiantly disobedient.